ہیں۔ پھر جنہوں نے اسلام کو قبول کیا ان میں سے اکثر نے اپنی زندگیاں یکسر بدل دیں۔

اِس کتاب کو پڑھ کر داعیانِ اسلام اندازہ لگا سکتے ہیں کہ کیسے لوگوں کے ذہنوں میں مذہب کے متعلق کشمکش ہوتی ہے، اُن کی نفسیاتی کیفیات کیا ہوتی ہیں، اُن کو کس طرح قریب لایا جا سکتا ہے۔ اور اسلام قبول کرنے کے بعد اُن سے کس طرح تعاون کیا جا سکتا ہے۔

ہفت روزہ "تکبیر" مدیر: صلاح الدین سابق ایڈیٹر جسارت وحریت۔ مقام اشاعت، ۱۰۹۲، گلبہار، کراچی۔ فی شمارہ: ۵/- روپے سالانہ ۲۲۰/- روپے

متعدد ہفت روزے پاکستان سے شائع ہوتے ہیں، مگر "تکبیر" نکلا تو معلوم ہوا کہ اس خاص ولکش انداز کے ہفت روزے کی جگہ خالی تھی۔ اس مرتبہ کا ایک خاص نمبر سامنے ہے جس کا مقصد شاید سالِ اشاعت کی تکمیل مسرت کا اظہار ہے، مگر خاص نمبر کہیں لکھا ہوا نہ ملا۔ اس پرچے میں تو باہتمام خاص متعدد انٹرویو اور خاص خاص مضامین اور ادبیات شامل ہیں۔ مگر تکبیر کا ہر عام شمارہ بھی خاصا اہم ہوتا ہے۔ مستقل معاونینِ تحریر میں ثروت جمال اصمعی، محمد معین الدین، عبدالسلام سلامی، طاہر مسعود، مشفق خواجہ، پروفیسر متین الرحمٰن مرتضیٰ اور ڈاکٹر معین الدین عقیل نمایاں ہیں۔ علاوہ ازیں جناب ابن الحسن، نصراللہ خاں صاحب اور جاوید اقبال خواجہ کے صفحات پُرکشش ہوتے ہیں۔ ملکی اور غیر ملکی، دونوں دائروں کی خصوصی رپورٹیں بھی اہم ہوتی ہیں۔

تکبیر نے تمام اہم قومی مسائل پر مارشل لاء کے زیرِ سایہ حکومت اور عوام اور سیاستدانوں کو جس خوش اسلوبی سے حقائق پر متوجہ کیا ہے وہ بہت قابلِ تحسین ہے۔ نقطۂ نگاہ قومی رہا، روحِ فکر اسلامی رہی، تحریر کا اسلوب صحافیانہ اور تجزیہ کارانہ رہا۔ مندرجات میں سنجیدگی و شائستگی اور دیانت و امانت کا غلبہ رہا۔ یہ اخبار اُردو زبان کے لیے سرمایۂ اعزاز ہے۔ اتنا اچھا سنجیدہ اور دیانت دار پرچہ اگر کسی اشاعت میں یہ اطلاع شائع کرے کہ مدیر ترجمان القرآن فلاں دن انارکلی میں ٹوپی سر پر لیے بغیر گھوم رہا تھا تو میں تکبیر سے پہلے اپنے احباب سے یہ دریافت کروں گا کہ کہیں فراموش کاری میں مجھ سے کسی دن یہ غلطی تو نہیں ہو گئی تھی۔